حضرت داؤد اور
حضرت سلیمان علیہما السلام

04-November-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

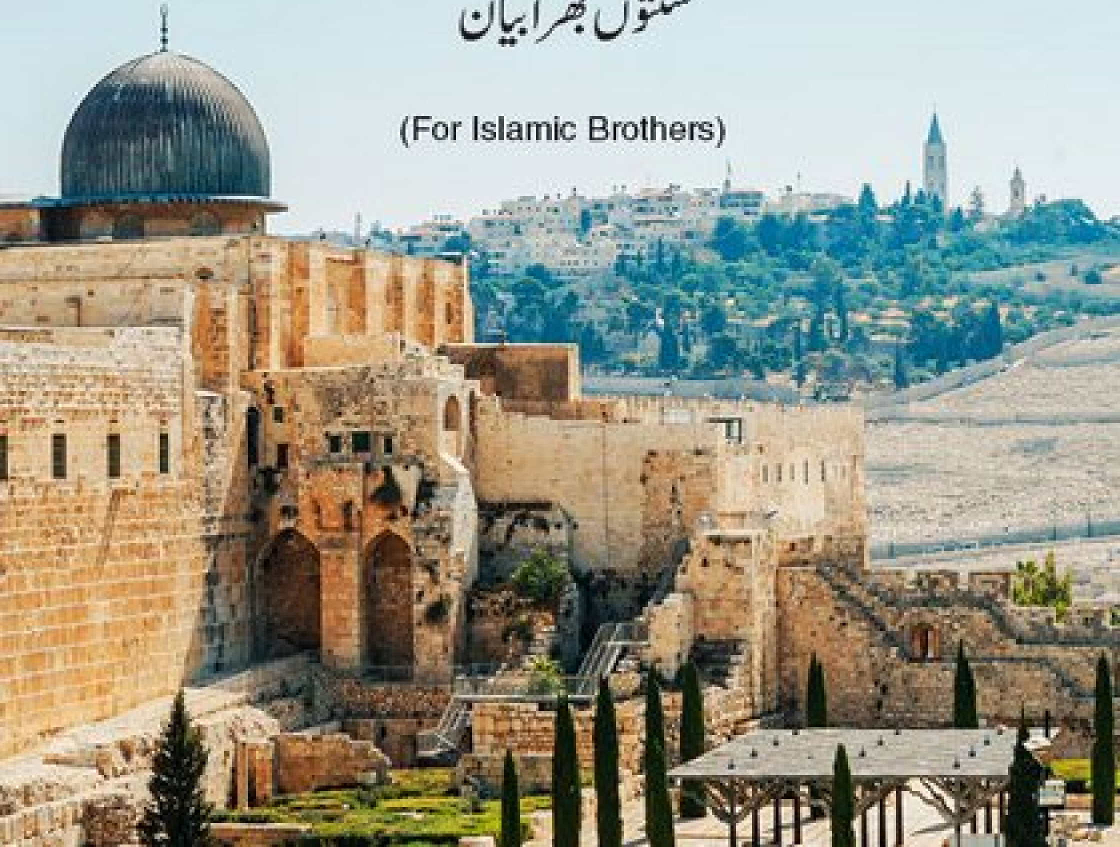

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جَنَّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جَنَّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے!
☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالی نے لوگوں کو کفر و شرک، گمراہی اور بدعملی کی دلدل سے نکالنے کے لئے مختلف زمانوں میں اپنے مقرب بندوں کو نبوت و رسالت کا منصب عطا فرما کر اس دنیا میں بھیجا، جو لوگوں کو اللہ وحدہ لا شریك کی وحدانیت پر ایمان لانے کی دعوت دیتے، شرک سے روکتے، ایمان لانے پر جنت کی بشارت دیتے اور کفر و انکار پر عذاب کی وعیدیں سناتے۔ انبیائے کرام کائنات کی عظیم ترین ہستیاں اور انسانوں میں ہیروں موتیوں کی طرح جگمگاتی شخصیات ہیں۔ ہمارے آج کے بیان کا موضوع انہیں ہستیوں میں سے دو ہستیاں حضرت داؤد اور حضرت سلیمان عَلَیْہِمَا السَّلَام کی سیرت ہے آیئے! اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ان نفوسِ قدسیہ کے بارے میں سنتے ہیں:

---

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

جب طالوت بنی اسرائیل کے بادشاہ بنے تو انہوں نے بنی اسرائیل کو جہاد کے لئے تیار کیا اور ایک کافر بادشاہ "جالوت" سے جنگ کرنے کے لئے اپنی فوج لے کر میدانِ جنگ میں نکلے۔ جب دونوں لشکر میدانِ جنگ میں آمنے سامنے ہوئے تو جالوت نے بنی اسرائیل سے مقابلہ کرنے والا طلب کیا، چونکہ جالوت بڑا جابر، قوی، شہ زور، عظیم الجُثّہ اور قد آور تھا، طالوت کے لشکر والے اس کی قوت و جسامت دیکھ کر گھبرا گئے کیونکہ طالوت نے اپنے لشکر میں اعلان کیا کہ جو شخص جالوت کو قتل کرے میں اپنی بیٹی اس کے نکاح میں دیدوں گا اور آدھا ملک اسے دیدوں گا مگر کسی نے اس کا جواب نہ دیا۔ طالوت نے حضرت شمویل عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کی کہ بارگاہِ الٰہی میں دعا کریں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا کی تو بتایا گیا کہ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام جالوت کو قتل کریں گے۔ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کے والد "ایشا" طالوت کے لشکر میں تھے اور ان کے ساتھ ان کے تمام فرزند بھی تھے، حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام ان میں سب سے چھوٹے اور بیمار تھے، رنگ زرد تھا اور بکریاں چَرایا کرتے تھے۔ جب طالوت نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کی کہ اگر آپ جالوت کو قتل کریں تو میں اپنی لڑکی آپ کے نکاح میں دیدوں گا اور آدھا ملک آپ کو پیش کر دوں گا تو آپ نے اس پیشکش کو قبول فرمالیا اور جالوت کی طرف روانہ ہوگئے۔ لڑائی کی صفیں بندھ گئیں اور حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام اپنے دست مبارک میں گوپھن یعنی پتھر پھینکنے والی رسی لے کر جالوت کے سامنے آگئے۔ جالوت کے دل میں آپ کو دیکھ کر دہشت پیدا ہوئی مگر اس نے باتیں بہت متکبرانہ کیں اور آپ کو اپنی قوت سے مرعوب کرنا چاہا، آپ نے اپنی اُس رسی میں پتھر رکھ کر مارا وہ اس کی پیشانی توڑ کر پیچھے سے نکل گیا اور جالوت مر کر گر گیا۔ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے لاکر طالوت کے سامنے ڈال دیا، تمام بنی اسرائیل بڑے خوش ہوئے اور طالوت نے حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کو

حسبِ وعدہ نصف ملک دیا اور اپنی بیٹی کا آپ کے ساتھ نکاح کر دیا۔ ایک مدت کے بعد طالوت نے وفات پائی تو حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام پوری سلطنت کے بادشاہ بن گئے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ کی عطا سے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام ایسے حیرت انگیز اوصاف کے مالک ہوتے ہیں جو اُن کے علاوہ دیگر انسانوں کو عطا نہیں ہوتے، جیسا کہ مذکورہ واقعے میں ہے کہ جالوت کی قوت و جسامت دیکھ کر بنی اسرائیل کے لوگ دہشت زدہ ہو گئے اور کسی میں اس سے مقابلہ کرنے کی ہمت ہی نہ ہوئی لیکن حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام اس کے رعب میں نہ آئے بلکہ کم عمر اور بیمار ہونے کے باوجود آپ نے اُس کا مقابلہ کیا اور ایک ہی پتھر میں اس کا کام تمام کر دیا۔ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد آپ پہلے شخص ہیں جنہیں سلطنت و نبوت، دونوں عہدوں پر فائز کیا گیا اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے تقریباً ستر سال دونوں ذمہ داریوں کو پورا کیا، پھر آپ کے بعد آپ کے فرزند حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو بھی اللہ تعالیٰ نے سلطنت اور نبوت دونوں مرتبوں سے سرفراز فرمایا۔ (ایضا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف:

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا مبارک نام "داؤد" اور نسب نامہ یہ ہے: داؤد بن ایشا بن عوید بن عابر بن سلمون بن نحشون بن عویناذب بن ارم بن حصرون بن فارص بن یہودا بن حضرت یعقوب بن حضرت اسحاق بن حضرت ابراہیم عَلَیْہِمُ السَّلَام۔ (البدایۃ والنہایۃ، قصۃ داؤد علیہ السلام وما کان فی ایامہ... الخ، ۱/۴۵۵)

آپ کا حلیہ مبارک:

1 . . . جمل، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۰، ۲۵۱، ۱/۳۰۸، ۳۰۹، خازن، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۵۰، ۲۵۱، ۱/۱۹۰-۱۹۲، مدارک، تحت الآیۃ: ۲۵۰، ۲۵۱، ص ۱۲۹، ۱۳۰، ملتقطاً۔

آپ عَلَیْہِ السَّلَام بہت خوبصورت تھے، چنانچہ آپ کا مبارک حلیہ بیان کرتے ہوئے حضرت کعب رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام سرخ چہرے، نرم و ملائم بالوں، سفید جسم اور طویل داڑھی والے تھے۔ (روح المعانی، الانعام، تحت الآیۃ: ۸۴، ۴/۲۷۷)

آواز کی خوبصورتی اور تلاوتِ زبور:

جسمانی خوبصورتی کے ساتھ آپ کی آواز بھی بہت دل کَش تھی۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کو ایسی بے مثل اور عمدہ آواز عطا فرمائی جو کسی اور کو نہ دی۔ جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام ترنم کے ساتھ زبور شریف کی تلاوت کرتے تو پرندے ہوا میں ٹھہر کر آپ کی آواز کے ساتھ آواز نکالتے اور تسبیح کے ساتھ تسبیح کرتے، اسی طرح پہاڑ بھی صبح و شام آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔[1]

امام اوزاعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جتنی خوبصورت آواز حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کو عطا کی گئی اتنی کسی اور کو عطا نہ ہوئی۔ (جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام زبور شریف کی تلاوت کرتے تو) پرندے اور جنگلی جانور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے ارد گرد جمع ہو جاتے (اور تلاوت سننے میں اس قدر مگن ہوتے کہ انہیں کھانے پینے کا کچھ ہوش نہ رہتا) یہاں تک کہ (ان میں سے بعض کی) بھوک پیاس سے جان چلی جاتی تھی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آواز کی خوبصورتی کے علاوہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام میں یہ خصوصیت بھی تھی کہ آپ بہت کم وقت میں پوری زبور شریف کی تلاوت مکمل کر لیتے تھے، جیسا کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

---

1. . . قصص الانبیاء لابن کثیر، الباب السادس عشر، قصۃ داود، فصل الاول ما کان فی ایامہ . . . الخ، ص ۵۹۳.
2. . . قصص الانبیاء لابن کثیر، الباب السادس عشر، قصۃ داود، فصل الاول ما کان فی ایامہ . . . الخ، ص ۵۹۳.

حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام پر قراءت آسان کر دی گئی تھی، آپ عَلَیْہِ السَّلَام گھوڑے پر کاٹھی ڈالنے کا حکم دیتے اور گھوڑا تیار ہونے سے پہلے زبور پڑھ لیتے تھے۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے کہ شیطان کسی کے ذہن میں یہ وسوسہ ڈالے کہ اتنے تھوڑے وقت میں پوری زبور کیسے پڑھ لی تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کا معجزہ تھا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام جتنی دیر میں گھوڑے پر زِین کَسی جاتی ہے اتنے مختصر وقت میں پوری زبور پڑھ لیا کرتے اور معجزہ کہتے ہی اسے ہیں جو کہ عقلاً محال ہو (یعنی عادتاً وہ کام ممکن نہ ہو)۔ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام تو اللہ کے نبی ہیں اور انبیاء کی شان تو بہت ارفع و اعلیٰ ہیں، اللہ پاک نے تو اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلاموں کو بھی ایسی شان عطا فرمائی چنانچہ

آقا کے غلاموں کی شان:

مولائے کائنات، شیر خدا حضرت علی المرتضی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے بارے میں منقول ہے کہ آپ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت ایک پاؤں رِکاب میں رکھتے اور قرآنِ مجید پڑھنا شروع کرتے اور دوسرا پاؤں رِکاب میں رکھ کر گھوڑے کی زین پر بیٹھنے تک اتنی دیر میں ایک قرآنِ مجید ختم کرلیا کرتے تھے۔ (شواھدالنبوۃ، رکن سادس دربیان شواھدودلایلی...الخ، ص ۲۱۲)

مرقاۃ میں ہے: شیخ موسیٰ سدرانی، شیخ ابو مدین (شعیب الغوث مغزلی) کے اصحاب میں سے تھے ایک دن و رات میں ستر ہزار قرآن ختم کرلیتے تھے ایک دفعہ انہوں نے کعبہ معظمہ میں سنگ اسود چوم کر دروازہ کعبہ پر پہنچ کر ختمِ قرآن فرمالیا اور لوگوں نے ایک ایک حرف سنا۔ (مرقاۃالمفاتیح، ۴/۷۰۲، تحت

---

1 . . . بخاری، کتاب التفسیر، باب قولہ: وآتینا داود زبورا، ۳/۲۶۱، حدیث: ۴۷۱۳۔

الحدیث: ۲۲۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زبور شریف:

زبور شریف وہ آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالٰی نے حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام پر نازل فرمائی، ارشاد باری تعالٰی ہے:

وَ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا[1] **ترجمہ**: اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔

اس مقدس کتاب میں ایک سو پچاس سورتیں تھیں، سب میں دعا، اللہ تعالٰی کی ثنا اور اس کی تَحمید وتَمجید کا بیان ہے، نہ اس میں حلال و حرام کا بیان ہے، نہ فرائض اور نہ ہی حدود و اَحکام کا۔[2]

گنہگاروں کو خوشخبری صدیقین کو ڈر:

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالٰی نے حضرتِ داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی: اے داؤد! گنہگاروں کو خوشخبری دے دو اور صدیقین کو ڈر سناؤ۔ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کو اس بات پر بڑا تعجب ہوا، تو انہوں نے عرض کی: یارب! میں گنہگاروں کو کیا خوشخبری دوں اور صدیقین کو کیا ڈر سناؤں؟ ارشاد فرمایا: اے داؤد! گنہگاروں کو یہ خوشخبری سنا دو کہ کوئی گناہ میری بخشش سے بڑا نہیں اور صدیقین کو اس بات کا ڈر سناؤ کہ وہ اپنے نیک اعمال پر خوش نہ ہوں کہ میں نے جس سے بھی اپنی نعمتوں کا حساب لیا وہ تباہ وبرباد ہو جائے گا۔ اے داؤد! اگر تو مجھ سے محبت کرنا چاہتا ہے تو دنیا کی محبت اپنے دل سے نکال دے کیونکہ میری اور دنیا کی محبت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ اے داؤد! جو مجھ

1...پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۵۵. 2...خازن، بنی اسراءیل، تحت الآیۃ: ۵۵، ۱۷۸/۳. 3...پ ۱۷، الانبیاء: ۱۰۵.

4...خازن، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۱۰۵، ۲۹۷/۳.

سے محبت کرتا ہے وہ رات کو اس وقت نماز میں کھڑا ہوتا ہے جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں، وہ اس وقت تنہائی میں مجھے یاد کرتا ہے جب غافل لوگ میرے ذکر سے غفلت میں پڑے ہوتے ہیں، وہ اس وقت میری نعمت پر شکر ادا کرتا ہے جب بھولنے والے مجھے بھلا بیٹھتے ہیں۔ (1)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ روایت سے ایک بات یہ معلوم ہوئی کہ اللہ پاک کی محبت وہی شخص پا سکتا ہے جو دنیا کی محبت اپنے دل سے نکال دے کیونکہ دنیا کی محبت اور اللہ کی محبت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔ دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ رات کی عبادت افضل ہے اور اللہ پاک کی محبت پانے کا ذریعہ بھی۔ احادیث میں بھی رات میں عبادت کرنے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں چنانچہ،

سب سے افضل نماز:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیوں کے تاجوَر، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔" (مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ص ۴۵۶، حدیث ۲۷۵۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عبادت وریاضت:

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام عبادت و ریاضت میں بھی انتہائی اعلیٰ مقام رکھتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کا تذکرہ کرتے تو فرماتے: وہ بہت عبادت گزار انسان تھے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد

---

1 . . . بحر الدموع، الفصل الاول، فضل التوبۃ وثمارھا، ص ۲۱، حلیۃ الاولیاء، عبد العزیز بن ابی رواد، ۸/۲۱۱، رقم: ۱۱۹۰۶.

التسبیح بالید، ۵/۲۹۶، حدیث: ۳۵۰۱)

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے روزے اور نماز کے بارے میں حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کے (نفلی) روزے سب روزوں سے زیادہ پسند ہیں، (ان کا طریقہ یہ تھا کہ) وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن چھوڑ دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی (نفل) نماز سب نمازوں سے زیادہ پسند ہے، وہ آدھی رات تک سوتے، تہائی رات عبادت کرتے، پھر باقی چھٹا حصہ سوتے تھے۔ (بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب احب الصلاۃ الی اللہ صلاۃ داود...الخ، ۲/۴۴۸، حدیث: ۳۴۲۰)

اہل خانہ کی عبادت گزاری:

حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام اپنے اہل خانہ کو بھی مشغولِ عبادت رکھا کرتے تھے، چنانچہ حضرت ثابت بنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں خبر پہنچی ہے کہ آپ نے نماز کو اپنے اہل و عیال پر یوں تقسیم کر رکھا تھا کہ دن اور رات کے ہر حصے میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے گھرانے کا کوئی نہ کوئی فرد مشغولِ عبادت ہوتا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، ماذکر من اسر داود علیہ السلام وتواضعہ، ۷/۶۴، حدیث: ۳)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سبحان اللہ! حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی زندگی کا کیا خوبصورت انداز ہے کہ دن رات کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس میں گھر میں عبادت نہ ہو رہی ہو۔ نیز مذکورہ روایت سے یہ بھی پتا چلا کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام اپنے گھر والوں کو عبادت کی ترغیب دلاتے نیز آپ نے نماز کو تمام گھر والوں پر تقسیم کر رکھا تھا۔

حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا:

دعا بھی عبادت بلکہ عبادت کا مغز ہے، اور ثنا بھی دعا ہے۔ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام اس عظیم عبادت کا بھی خاص شغف رکھتے تھے، آیئے! آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی مانگی ہوئی 2 دُعائیں سنتے ہیں:

(1)حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام دن میں تین بار یہ دعا کرتے:"اے اللہ!اس دن میں تونے میرے لیے جو آزمائش مقدر کی ہے اس سے مجھے نجات عطا فرما اور اے اللہ!تونے اس دن میں جو بھلائی نازل کی ہے مجھے بھی اس میں سے حصہ عطا فرما۔" آپ عَلَیْہِ السَّلَام شام میں بھی اسی طرح دعا کرتے اور اس دعا کے بعد آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے کوئی ناپسندیدہ معاملہ نہیں دیکھا۔(درمنثور، سورہ ص، تحت الآیۃ:۲۴، ۱۶۵/۷)

(2)اے اللہ!مجھے ایسا محتاج نہ بنانا کہ تجھے بھول جاؤں اور ایسا مالدار بھی نہ بنانا کہ تجھ سے سرکش ہو جاؤں۔(الزہد لاحمد، کتاب الزھد، ھد داود علیہ السلام، ص ۱۰۶، حدیث:۳۷۰)

محتاجی اور مالداری دونوں اللہ تعالی سے دوری اور گناہوں میں پڑنے کا سبب بن سکتے ہیں اسی لئے حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام نے دوسروں کی تعلیم کے لئے اور عاجزی کے طور پر یہ دعا مانگی۔ غربت وامیری کی ایسی کیفیت سے بچنے کے حوالے سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی بہت خوبصورت رہنمائی فرمائی ہے، چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:سات چیزوں سے پہلے نیک اعمال کرنے میں جلدی کر لو۔لوگ انتظار نہیں کر رہے مگر بھلا دینے والے فقر کا، یا سرکشی میں ڈال دینے والی مالداری کا، یا بے عقل کر دینے والے بڑھاپے کا یا (مزاج و حواس کو) بگاڑ دینے والی بیماری کا، یا اچانک آنے والی موت کا یا دجال کا، پس وہ پوشیدہ شر ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے، یا قیامت کا حالانکہ قیامت تو نہایت سخت اور سب سے زیادہ کڑوی ہے (لہٰذا ان امور کے واقع ہونے سے پہلے پہلے نیک اعمال کر لو)۔(ترمذی، کتاب الزھد باب ماجاء فی المبادرۃ بالعمل، ۱۳۷/۴، حدیث:۲۳۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ورع واحتیاط:

نیک اعمال کے ساتھ ساتھ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام سنّت و سیرتِ انبیاء کے مطابق ہمیشہ حلال و

طیب چیزیں کھاتے پیتے اور اس کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ حضرت ثابت اور عبد الوہاب بن ابی حفص رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے، ایک مرتبہ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے روزے کی حالت میں شام کی، وقتِ افطار آپ کی بارگاہ میں دودھ پیش کیا گیا تو فرمایا: تمہارے پاس یہ دودھ کہاں سے آیا؟ لوگوں نے عرض کی: ہماری بکری کا ہے۔ ارشاد فرمایا: بکری خریدنے کے پیسے کہاں سے آئے تھے؟ عرض کی: یا نبی اللہ! آپ یہ باتیں کیوں پوچھ رہے ہیں؟ ارشاد فرمایا: ہم رسولوں کے گروہ سے ہیں اور ہمیں حلال رزق کھانے اور نیک عمل کرتے رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (شعب الایمان، التاسع والثلاثون من شعب الایمان، باب فی المطاعم... الخ، ۵/۵۹، حدیث: ۵۷۶۹)

خوفِ خدا:

حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام بہت زیادہ خوفِ خدا رکھتے تھے۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کو بیمار سمجھتے ہوئے ان کی عیادت کرتے تھے حالانکہ انہیں کوئی مرض نہیں تھا بلکہ وہ خشیتِ الٰہی میں مبتلا تھے۔ (تاریخ ابن عساکر، محمد بن احمد بن ابی جحوش... الخ، ۵۱/۲۳، حدیث: ۱۰۷۱۶)

حضرت خالد بن درکل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مروی ہے، حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی حضرت لقمان رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے ملاقات ہوئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اے لقمان! تم نے کس حال میں صبح کی؟ عرض کی: اس تصور میں کہ میری جان دوسرے کے قبضے میں ہے (یعنی خدا کے قبضے میں) حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام نے اس بات میں غور و تفکر کیا تو (خوفِ خدا سے) ان کی چیخ نکل گئی۔ (حسن التنبہ، باب التشبہ بالنبین، ۱۵/۵)

حضرت ابن سابط رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مروی ہے کہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد اگر حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کے (خوفِ خدا کے سبب بہنے والے) آنسوؤں کا تمام اہلِ زمین کے آنسوؤں سے موازنہ کیا جائے

تو دونوں برابر ہوں گے۔(موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، ۳/۳۸، حدیث:۳۳۷)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ اکبر! حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کے خاص خلیفہ اور نبوت جیسے عظیم ترین منصب پر سر فراز تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے نامۂ اعمال میں ذرہ برابر بھی کوئی گناہ نہ تھا، آپ عَلَیْہِ السَّلَام بخشے ہوئے اور یقینی و قطعی طور پر نہ صرف جنتی بلکہ اس کے اعلیٰ مراتب پر فائز ہیں۔ ان تمام اعزازات کے باوجود آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے دل میں اللہ تعالیٰ کا اس قدر خوف ہے تو ہم گنہگار مسلمانوں کو کس قدر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے ہمارے پاس تو نیکیاں نام کو نہیں، شب و روز ہمارے گناہوں میں گزرتے ہیں اس کے باوجود ہمیں ذرہ برابر بھی خدا کا خوف نہیں۔ بیشک خوفِ خدا وہ نعمت ہے کہ جس کو یہ نعمت حاصل ہو جائے وہ گناہوں سے دور اور نیکیوں کے قریب ہو جاتا ہے اور خوفِ خدا وہ چیز ہے کہ جس کی وجہ سے لوگ کثرت سے جنت میں داخل ہونگے جیسا کہ

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے لوگوں کو کثرت سے جنت میں داخل کرنے والے عمل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”اللہ پاک سے ڈرنا اور حسن اخلاق۔“ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب حسن الخلق، ۱/۳۴۹، حدیث:۴۷۶)

نیک عمل نمبر 33

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ مذکورہ میں خوفِ خداوندی کو جنت میں لے جانے والا عمل بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری بہت سی احادیث اور قرآن مجید کی آیتوں کا بھی یہی مضمون ہے کہ اللہ پاک سے ڈرنے والا جنتی ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ ظاہر ہو گا کہ ”اللہ سے ڈرنا“ یہ تمام نیکیوں کا سرچشمہ ہے اور ”اللہ سے ڈرنا“ یہ تمام گناہوں کا سرچشمہ ہے اس

لیے یقیناً اللہ سے ڈرنے والا جنتی ہو گا اور اللہ سے نہ ڈرنے والا جنت سے محروم ہو گا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اندر خوفِ خدا پیدا کریں دل میں خوفِ خدا پیدا کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "نیک اعمال" کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اس پُر فتن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام 72 نیک اعمال بصورتِ سوالات عطا فرمائے ہیں انہیں نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 33 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوۃ اللیل ادا کی؟ نیک اعمال رسالہ پُر کرنے سے ان شاء اللہ نیکیاں کرنے، گناہوں سے بچنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اب ہم حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی سیرت کے متعلق سنیں گے آیئے! پہلے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف سنتے ہیں:

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کے فرزند ہیں۔ یہ اپنے والد ماجد کے جانشین ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی علم و نبوت سے نوازا اور عظیم الشان سلطنت کا حاکم بنایا۔ آپ تختِ سلطنت پر چالیس برس جلوہ گر رہے۔ جن و انسان، شیاطین، پرندوں وغیرہا سب پر آپ کی حکومت تھی اور سب کی زبانوں کا آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو علم عطا کیا گیا تھا۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے زمانے میں عجیب و غریب صنعتوں کا ظہور ہوا۔

نام و نسب:

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا اسم گرامی "سلیمان" اور نسب نامہ یہ ہے: سلیمان بن داؤد بن ایشا بن عوید بن عابر بن سلمون بن نجشون بن عمیناداب بن ارم بن حصرون بن فارص بن یہودا بن حضرت یعقوب بن حضرت اسحاق بن حضرت ابراہیم عَلَیْہِمُ السَّلَام۔ (البدایة والنهایة، قصة سلیمان بن داؤد علیهما السلام، ۱/۴۲۶)

عطائے الٰہی اور داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کے جانشین:

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو یہ شرف حاصل ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص عطا قرار دیا اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام علم، نبوت، حکمت اور سلطنت میں حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کے جانشین بنے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ (پ ۲۳، سورۃ ص: ۳۰) **ترجمہ:** اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا۔

اور ارشاد فرمایا:

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ (پ: ۱۹، النمل: ۱۶) **ترجمہ:** اور سلیمان داؤد کے جانشین بنے۔

پوری زمین کی بادشاہت:

منقول ہے کہ دنیا میں کل چار بادشاہ ایسے گزرے ہیں جنہیں پوری زمین کی بادشاہت ملی۔ ان میں دو مومنین تھے اور دو کافر۔ مومن تو حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہیں اور کافر، ایک بخت نصر اور دوسرا نمرود ہے۔ اور روئے زمین کے ایک پانچویں بادشاہ اس امت میں ہونے والے ہیں جن کا اسم گرامی حضرت امام مہدی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہے۔ (صاوی، الکهف، تحت الآیة: ۸۳، ۴/۱۲۱۶)

مریضوں اور یتیموں پر شفقت:

آپ عَلَیْہِ السَّلَام مریضوں اور یتیموں پر خصوصی شفقت کرتے اور انہیں اچھا کھانا کھلا کر ان کی

دلجوئی فرماتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابو عمران الجونی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مروی ہے: حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کوڑھ کے مریضوں اور یتیموں کو اچھا کھانا کھلاتے جب کہ خود جَو کھاتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، طبقۃ اھل المدینۃ، ابو عمران الجونی، ۲/۳۵۵، حدیث ۲۵۴۷)

مسکینوں کی دلجوئی:

مروی ہے کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام صبح کے وقت لوگوں کے حالات جاننے کے لئے ان کے چہروں میں غور کرتے، یہاں تک کہ مسکینوں کے پاس آکر بیٹھ جاتے اور (ان کی دلجوئی کرتے ہوئے) ارشاد فرماتے: مسکین (یعنی عاجزی والا بندہ)، مسکینوں کے ساتھ بیٹھ گیا۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، الباب الاول فی الکبائر الباطنیۃ وما یتبعھا، الکبیرۃ الرابعۃ: الکبر ولعجب والخیلاء، خاتمۃ، ۱/۱۶۳)

خوفِ خدا:

اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو بے مثل نعمتوں سے نوازا تھا، اس کے باوجود آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے خوفِ خدا کا عالم قابلِ دید ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے، حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو جو کچھ عطا کیا، (یعنی علم، نبوت، حکمت اور بادشاہت) اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے ڈر سے کبھی آسمان کی طرف اپنی نگاہ نہ اٹھائی۔ (تاریخ ابن عساکر، ذکر من اسمہ سلیمان، سلیمان بن داود... الخ، ۲۲/۲۷۴، حدیث: ۴۹۳۸)

حکمت آمیز فرامین:

آپ عَلَیْہِ السَّلَام بہت پُر مغز اور حکمت آمیز گفتگو فرماتے تھے، آیئے! آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے 3 فرامین سنتے ہیں:

(1) ہم نے زندگی کی سختی و نرمی کو جانچا تو سمجھ لیا کہ تھوڑی زندگی ہی کافی ہے۔ (الزھد لاحمد، زھد سلیمان علیہ

السلام، ص۷۷، حدیث: ۲۱۵)

(2) اگر گفتگو چاندی ہے تو خاموشی سونا ہے۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت وآداب اللسان، باب حفظ اللسان وفضل الصمت، ۷/۵۸، حدیث: ۴۷)

(3) ہمیں وہ عطا کیا گیا جو لوگوں کو دیا گیا اور وہ بھی جو انہیں نہ دیا گیا اور ہمیں وہ علم دیا گیا جو لوگوں کو سکھایا گیا اور وہ علم بھی جو انہیں نہ سکھایا گیا تو ہم نے تین چیزوں سے زیادہ افضل کوئی چیز نہ پائی (۱) غضب و رضا دونوں حالتوں میں حلم و بردباری کا مظاہرہ کرنا۔ (۲) فقیری اور مالداری دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا۔ (۳) پوشیدہ و اعلانیہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (الزھد لا حمد، زھد سلیمان علیہ السلام، ص۷۷، حدیث: ۲۱۴)

بیٹے کو نصیحتیں:

آپ عَلَيْهِ السَّلَام اپنی اولاد کی تربیت پر خصوصی توجہ کرتے اور گاہے بگاہے انہیں نصیحت کرتے رہتے تھے، چنانچہ آپ عَلَيْهِ السَّلَام نے اپنے ایک فرزند کو جو نصیحتیں فرمائیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

(1) اے میرے بیٹے! خوفِ خدا تجھ پر لازم ہے کیونکہ یہ ہر چیز کی انتہا ہے۔ اے میرے بیٹے! تو اس وقت تک کسی بھی کام کو ختم نہ کر جب تک کہ تو اپنے رہنما سے مشورہ نہ کرلے۔ (شعب الایمان، السابع و الخمسون من شعب الایمان: وھو باب فی حسن الخلق، فصل فی ترک الغضب۔۔۔ الخ، ۶/۳۳۲، حدیث: ۸۳۹۳)

(2) اے میرے بیٹے! اپنی گھر والی کے خلاف زیادہ (یعنی حکمِ شرع سے زیادہ) غیرت مت کرنا کہ اس کی ذرا سی بھی کوئی برائی دیکھی تو اس پر برائی کی تہمت لگادی اگرچہ وہ اس سے پاک ہو، اور زیادہ مت ہنسنا کہ زیادہ ہنسنا عقل مند شخص کے دل کو کمزور کردیتا ہے اور اللہ کے خوف کو لازم پکڑلو کہ وہ ہر شے پہ

غالب ہے۔(شعب الایمان، الحادی عشر من شعب الایمان: وھو باب فی الخوف من اللہ تعالیٰ، ۱/ ۴۹۹، حدیث: ۸۳۰)

(3)اے میرے بیٹے! شیر اور زہریلے سانپ کے پیچھے تو چل لینا لیکن کسی عورت کے پیچھے نہ چلنا۔(الزھد لاحمد، زھد سلیمان علیہ السلام، ص۷۷، حدیث: ۲۱۹)(یہ فرمان عورت کی برائی کے طور پر نہیں بلکہ عورت اور اپنے نفس کی حفاظت کے طور پر ہے کہ شیر وغیرہ سے تو آدمی ڈرتا اور بچتا ہے لیکن عورت کے پیچھے چلتے ہوئے اس کے اعضاء پر نظر پڑے تو شیطان گندے خیالات دل میں ڈال کر بہکا سکتا ہے۔)

(4)اے میرے بیٹے! مسکینی کی حالت میں گناہ زیادہ قبیح ہے، ہدایت کے بعد گمراہی بہت قبیح ہے اور ان سے زیادہ قبیح وہ شخص ہے جو عبادت کیا کرتا تھا اور اب اس نے اپنے رب کی عبادت کرنا چھوڑ دی۔
(الزھد لاحمد، زھد سلیمان علیہ السلام، ص۷۸، حدیث: ۲۲۴)

(5)اے میرے بیٹے! غصہ کی کثرت سے بچتے رہو کیونکہ غصہ کی کثرت بُردبار شخص کے دل کو راہِ حق سے ہٹا دیتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء، یحیی بن ابی کثیر، ۳/ ۸۲، رقم: ۳۲۵۹)

اوصاف:

آپ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کی طرف بہت رجوع کرنے والے اور تمام اوقات تسبیح و ذکر میں مشغول رہنے والے تھے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَیْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ [1] **ترجمہ:** اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا، وہ کیا اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کے نبی ہیں اور نبی معصوم ہوتے ہیں یعنی ان سے گناہ ہونا ممکن نہیں مگر پھر بھی آپ عَلَیْہِ السَّلَام اپنے زیادہ اوقات ذکر و تسبیح میں مشغول

1...پ۲۳، ص:۳۰۔ 2...پ۱۷، الانبیاء: ۸۱۔ 3...پ۱۷، الانبیاء: ۸۱۔ 4...پ۱۹، النمل:۱۵۔

رہتے اور اللہ تعالی کی طرف خوب رجوع کرتے، اور ایک ہم ہیں کہ نامۂ اعمال میں نیکیاں نام کو نہیں، گناہوں میں ہم سر سے لیکر پاؤں تک لتھڑے ہوئے ہیں اس کے باوجود دن کا کوئی ایک منٹ اللہ کے ذکر میں نہیں گزارتے ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے اوقات میں کچھ نہ کچھ وقت اللہ پاک کے ذکر و تسبیح کے لئے مقرر کریں اور جتنا زیادہ ہو سکے اللہ پاک کا ذکر کریں۔ ذکر اللہ کرنے کے بہت فضائل قرآن و حدیث میں بیان کئے گئے ہیں ترغیب کے لئے چند ایک بیان کئے جاتے ہیں توجہ کے ساتھ سنئیے:

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مکہ کے راستے پر سفر کرتے ہوئے ایک پہاڑ سے گزرے جس کا نام جُمدان تھا تو فرمایا: اس جُمدان کی سیر کیا کرو، مُفَرِّدُون سبقت لے گئے۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مُفَرِّدُون سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اللہ پاک کا کثرت سے ذکر کرنے والے اور والیاں۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب الحث علی ذکر اللہ، ص ۱۱۰۴، حدیث: ۲۸۰۸)

حضرت ابودَرداء رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے اس عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے رب کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ ہے، تمہارے درجات میں سب سے اونچا اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، تمہارے لئے دشمنوں سے لڑنے اور ان کی گردنیں کاٹنے یا اپنی گردن کٹوانے سے بہتر ہے؟ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کا ذکر۔

حضرت معاذ رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں کہ ذِکرُ اللہ سے زیادہ اللہ تعالی کے عذاب سے بچانے والی کوئی چیز نہیں۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۶، ۵/۲۴۶، حدیث: ۳۳۸۸)

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم

میں سے جو رات کو عبادت کرنے، اپنے مال کو راہِ خدا میں خرچ کرنے اور دشمن سے جہاد کرنے سے عاجز ہو تو اسے چاہیے کہ اللہ پاک کا ذکر کثرت سے کیا کرے۔(شعب الایمان، باب فی صحبۃ اللہ، فصل فی ادامۃ ذکر اللہ، ۱/۳۹۰، حدیث:۵۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام پر انعاماتِ الٰہی:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو بہت سے خصوصی انعامات سے نوازا تھا جن کا ذکر قرآن میں ملتا ہے، مثلاً:

(1) ہوا آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع کر دی۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَاؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ (پ:۲۳، ص:۳۰)

ترجمہ: اور تیز ہوا کو سلیمان کے لیے تابع بنادیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں کو عام معمول سے ہٹ کر طاقت و قدرت اور تصرف و اختیار عطا فرماتا ہے اور ان تصرفات و اختیارات کی نسبت اُن مقبولانِ بارگاہ کی طرف کی جاسکتی ہے جیسے یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے حکم سے ہوا چلتی تھی حالانکہ قرآن مجید میں کئی جگہ اللہ تعالیٰ نے ہوا کے حکمِ خدا کے پابند ہونے کو اپنی الوہیت و توحید کی دلیل کے طور پر بیان کیا۔

(2) جنات آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع کر دیئے گئے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ مِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ یَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ (پ۱۷، الانبیاء:۸۲)

ترجمہ: اور کچھ جنات کو (سلیمان کے تابع کر دیا) جو اس کے لیے غوطے لگاتے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ان جنات کو روکے ہوئے تھے۔

(3) آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کا جانشین بنایا، پرندوں کی بولی سکھائی، بادشاہوں اور انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو دی جانے والی چیزوں جیسی چیزیں عطا کی گئیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَ وَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَ اُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ (پ۱۹، النمل:۱۶)

ترجمہ: اور سلیمان داؤد کے جانشین بنے اور فرمایا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز میں سے ہم کو عطا ہوا، بیشک یہی (اللہ کا) کھلا فضل ہے۔

(4) آپ جیسی سلطنت کسی کو نہ دی گئی، چنانچہ قرآن پاک میں ہے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ دعا فرمائی:

وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (پ۲۳، ص:۳۵)

ترجمہ: اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو لائق نہ ہو بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی یہ دعا قبول ہوئی اور آپ کو ویسی سلطنت عطا فرما دی گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیرتِ سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے اہم واقعات

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اور چیونٹی کا واقعہ:

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام چیونٹیوں کی بولی سننے اور سمجھنے کی طاقت رکھتے تھے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔ ایک مرتبہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام اپنے لشکروں کے ساتھ پیدل سفر فرما رہے تھے، اس

دوران جب طائف یا شام میں اس وادی سے گزرے جہاں چیونٹیاں بکثرت تھیں تو چیونٹیوں کی ملکہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے لشکر کو دیکھ کر کہنے لگی:

یٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْۚ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗۙ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ (پ:۱۹، النمل:۱۸)

ترجمہ: اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالیں۔

ملکہ نے یہ اس لئے کہا کہ وہ جانتی تھی کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نبی ہیں، عدل کرنے والے ہیں، جبر اور زیادتی ان کی شان نہیں ہے، اس لئے اگر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے لشکر سے چیونٹیاں کچلی جائیں گی تو بے خبری ہی میں کچلی جائیں گی کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ گزرتے ہوئے اس طرف توجہ نہ کریں۔ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے چیونٹی کی یہ بات تین میل دور سے ہی سن لی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام اس کے چیونٹیوں کی حفاظت، ان کی ضروریات کی تدبیر اور چیونٹیوں کو نصیحت کرنے پر تعجب کرتے ہوئے مسکرا کر ہنس پڑے اور بارگاہِ الٰہی میں عرض کی:

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ (پ:۱۹، النمل:۱۹)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور (مجھے توفیق دے) کہ میں وہ نیک کام کروں جس پر تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے ان بندوں میں شامل کر جو تیرے خاص قرب کے لائق ہیں۔

پھر جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام چیونٹیوں کی وادی کے قریب پہنچے تو اپنے لشکروں کو ٹھہرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے گھروں میں داخل ہو گئیں۔ جلالین، النمل، تحت الآیۃ:۱۸، ۱۹، ص۳۱۸، خازن، النمل، تحت

الاٰیۃ:۱۸، ۳/۴۰۵، مدارک، النمل، تحت الاٰیۃ:۱۹، ص۸۴۲، ملتقطاً۔

بیت المقدس کی تعمیر اور حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات:

مروی ہے کہ حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام نے بیتُ المَقدِس کی بنیاد اس مقام پر رکھی تھی جہاں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا خیمہ نصب کیا گیا تھا۔ اس عمارت کے پورا ہونے سے پہلے حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کا وقت آگیا تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے فرزند ارجمند حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو اس کی تکمیل کی وصیت فرمائی، چنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے جنات کو اس کی تکمیل کا حکم دیا۔ جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کا وقت قریب پہنچا تو آپ نے دعا کی کہ آپ کی وفات جنات پر ظاہر نہ ہو تاکہ وہ عمارت کی تکمیل تک مصروفِ عمل رہیں اور انہیں جو علمِ غیب کا دعویٰ ہے وہ باطل ہو جائے۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلَام محراب میں داخل ہوئے اور حسبِ عادت نماز کے لئے اپنے عصا کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوگئے۔ جنات دستور کے مطابق اپنی خدمتوں میں مشغول رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام زندہ ہیں اور حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا عرصہ دراز تک اسی حال پر رہنا اُن کے لئے کچھ حیرت کا باعث نہیں ہوا، کیونکہ وہ بارہا دیکھتے تھے کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام طویل طویل مدت تک عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی نماز بہت لمبی ہوتی ہے، حتی کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کے بعد ایک طویل وقت تک جنات آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات پر مطلع نہ ہوئے اور اپنی خدمتوں میں مشغول رہے یہاں تک کہ دیمک نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا عصا کھالیا اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا جسم مبارک جو لاٹھی کے سہارے سے قائم تھا زمین پر تشریف لے آیا۔ اس وقت جنات کو آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کا علم ہوا۔ تب جنوں پر یہ حقیقت کھل گئی کہ وہ غیب نہیں جانتے کیونکہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات سے مطلع ہو جاتے اور اس ذلت وخواری کے عذاب میں نہ رہتے۔ (خازن، سبا، تحت الایۃ:۱۴، ۳/۵۱۹۔ مدارک، سبا، تحت الایۃ:۱۴، ص۹۵۹، ملتقطا) بلکہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی وفات کے اگلے منٹ میں اپنے مشقت والے

کاموں سے بھاگ جاتے۔

قرآن پاک میں ہے:

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (پ۲۲، سبا:۱۴)

ترجمہ: پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم بھیجا تو جنوں کو اس کی موت زمین کی دیمک نے ہی بتائی جو اس کا عصا کھا رہی تھی پھر جب سلیمان زمین پر آرہا تو جنوں پر یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت وخواری کے عذاب میں نہ رہتے۔

حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر شریف 53 سال کی ہوئی، تیرہ سال کی عمر شریف میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام سلطنت کے تخت پر براجمان ہوئے اور چالیس سال تک حکمرانی فرمائی۔(خازن، سبا، تحت الآیۃ:۱۴، ۵۲۰/۳۔مدارک، سبا، تحت الآیۃ:۱۴، ص۹۵۹، ملتقطا)

کثیر احادیث میں حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا ذکر خیر کیا گیا ہے، یہاں ان میں سے چند احادیث ملاحظہ ہوں:

دعائے سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی رعایت:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات مجھ پر ایک سرکش جن حملہ آور ہوا تاکہ وہ میری نماز منقطع کر دے، پس اللہ تعالی نے مجھے اس پر قدرت دی اور میں نے اسے قابو کر لیا۔ پھر میں نے ارادہ کیا کہ اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تاکہ تم سب اسے دیکھو، مگر مجھے میرے بھائی حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا یاد آگئی کہ "اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو لائق

نہ ہو" تو میں نے اس جن کو نا کام واپس کر دیا۔ (بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالیٰ: ووھبنالداود...الخ، ۲/۴۵۰، حدیث: ۳۴۲۳)

علم کی برکت سے دولت و بادشاہی ملنا:

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُما سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو علم، مال اور بادشاہی کے مابین اختیار دیا گیا تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے علم اختیار فرمایا جس کی برکت سے اللہ نے انہیں دولت و بادشاہی بھی عطا فرمادی۔ (مسند الفردوس، باب الخاء، ۱/۳۷۴، حدیث: ۲۷۸۱)

والدہ کی سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو نصیحت:

حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد عَلَیْہِمَا السَّلَام کی والدہ نے ان سے کہا: اے بیٹے! رات میں زیادہ نہ سویا کرو کہ رات میں نیند کی زیادتی بروزِ قیامت بندے کو فقیر بنا چھوڑے گی۔ (ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب ماجاء فی قیام اللیل، ۲/۱۲۵، حدیث: ۱۳۳۲)

سانپ کی ایذا سے بچنے کا طریقہ:

حضرت ابو لیلیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب گھر میں کوئی سانپ ظاہر ہو تو اس سے یوں کہو: ہم تجھ سے حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کے عہد اور حضرت سلیمان بن داؤد عَلَیْہِمَا السَّلَام کے وسیلے سے یہ سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایذا نہ پہنچاؤ۔ اس کے بعد اگر وہ دوبارہ ظاہر ہو تو اسے مار ڈالو۔ (ترمذی، کتاب الاحکام والفوائد، باب ماجاء فی قتل الحیات، ۳/۱۵۷، حدیث: ۱۴۹۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی دِینِ متین کے تقریباً 80 شعبہ جات میں دینی کام کر رہی ہے، انہی میں سے ایک "**شعبہ اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ**" بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ میں بالغ یعنی بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو دُرست مخارج کی ادائیگی کے ساتھ مَدَنی قاعدہ اور قرآنِ کریم فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ پڑھایا جاتا ہے، اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے والے خوش نصیب عاشقانِ رسول قرآنِ کریم کی تعلیم سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ کثیر علمِ دین بھی سیکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ کے شیڈول میں کتاب "نماز کے احکام" سے نماز، غسل، وُضو، نمازِ جنازہ، سنّتیں سکھانا، گھر درس دینا، فرض علوم پر مشتمل بیانات سُننا، دُعا یاد کروانا اور آخر میں 72 نیک اعمال کے رِسالے سے جائزہ لینا بھی شامل ہے۔ یاد رہے! اس شعبے کے تحت ملک و بیرون ملک میں ہزاروں اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدارس المدینہ لگائے جارہے ہیں۔ جن میں ایک لاکھ سے زائد عاشقانِ رسول فی سَبِیْلِ اللّٰہ تعلیمِ قرآن حاصل کر رہے ہیں۔ آپ بھی ہمّت کیجئے، تعلیمِ قرآن کے لیے اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کے مدرسۃ المدینہ میں خود بھی شرکت کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے کہ 72 نیک اعمال نامی رسالے میں ایک نیک عمل یہ بھی ہے کہ "کیا آج آپ نے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟" اللّٰہ پاک ہم سب کو قرآن کریم صحیح مخارج کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سونے جاگنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "101 مَدَنی پُھول" سے سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ☆سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی نقصان پہنچانے والا کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے، ☆سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰ[1] ☆عصر کے بعد نہ سوئیں عقل زائل ہونے کا خوف ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو مَلامَت کرے۔[2] ☆دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے۔[3]

اعلان:

سونے جاگنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کے لئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

---

1 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، ۴/۱۹۶، حدیث: ۶۳۲۵

2 ... مسند ابی یعلی، مسند عائشہ، ۴/۲۷۸، حدیث: ۴۸۹۷

3 ... فتاویٰ ھندیة، کتاب الکراھیة، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/۳۷۶

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے

---

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 4نومبر 2021ء (1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ
سونے اور جاگنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب:

---

[1] ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غالِباً یہ ان لوگوں کے لیے ہوگا جو شب بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتُب بینی یا مطالعے میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تھکاوٹ ہوئی قیلولے سے دَفع ہو جائے گی۔[1] ☆دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب و عشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔[2] ☆سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور ☆کچھ دیر سیدھی کَروَٹ پر سیدھے ہاتھ کو رُخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر[3]، ☆سوتے وَقت قَبْر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہوگا سوائے اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہوگا، ☆سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ) تسبیح (یعنی سُبْحٰنَ اللہ) اور تحمید (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ) پڑھے یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اُسی پر اٹھے گا۔[4] ☆جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ[5] یعنی تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ☆جب لڑکے اور لڑکی کی عُمر دس سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سُلانا چاہیے۔[6]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بہارِ شریعت، ۳/۴۳۵، حصہ ۱۶

2 ... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/۳۷۶

3 ... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/۳۷۶

4 ... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثلاثون فی المتفرقات، ۵/۳۷۶

5 ... بخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، ۴/۱۹۶، حدیث: ۶۳۲۵

6 ... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء وغیرہ، ۹/۶۲۹

☆وضو سے پہلے اور بعد کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "وضو سے پہلے اور بعد کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وضو سے پہلے کی دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ (نماز کے احکام، ص ۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں۔

وضو کے بعد کی دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کر دے۔ (نماز کے احکام، ص ۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیرللسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5)پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9)آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12)اعلیٰ حضرت

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قراٰنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے

لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد